| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صاعقہ آسمانی برفرقہ رضا خانی

ساجد خان

الحمد اللہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی خاتم النبیین

قارئین کرام بریلوی فرقہ کے بانی مولوی احمد رضا خان نے اغیار کی خوشنودی کیلئے ساری زندگی علمائے اہلسنت پر کفر کے فتوے لگائے ان کی صریح وصاف عبارت کے اندر قطع وبرید کر کے لوگوں کو دھوکہ دیا لیکن اللہ کی شان کہ ان علمائے حقہ پر کفر کے فتوؤں کی بمباری میں خود مولوی احمد رضا خان ایسے گھائل ہوئے کہ آج تک ان کی ذریت اپنے مجدد کو اس کفر گری کے بار گراں سے نہ نکال سکی۔ آج اسی مضمون کے تحت فقیر آپ کے سامنے کچھ معروضات پیش کرے گا، کہ علمائے اہلسنت کے ساتھ دشمنی کرنے پر آدمی کا انجام کیا ہوتا ہے اور یہ علمائے حقہ کی کرامت ہے کہ ان کی تکفیر کرنے سے آدمی خود کافر ہوجاتا ہے۔ تو ملاحظہ ہو۔

﴿رضاخانی مذہب میں خدا کی شان﴾: قارئین کرام تمام امت مسلمہ کے نزدیک وہ شخص کافر مرتد وجہنمی ہے جو اللہ کی شان میں گستاخی کرے۔ اس کی ذات پاک کیلئے کوئی عیب یا نقص ثابت کرے۔ لیکن رضا خانی مذہب میں ایسا شخص مسلمان ہے اس کو کافر کہنا خلاف احتیاط ہے، ہلاکت میں پڑنا ہے چنانچہ فرقہ رضا خانی کے بانی مولوی احمد رضا خان شاہ اسمعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق اپنی کتاب ''الکوکبۃ الشہابیہ'' میں لکھتے ہیں کہ:

12

اس نے یہاں اللہ سبحانہ کے علم کو لازم وضروری جانا اور معاذ اللہ اس کا جہل ممکن مانا ﴿ص 178 اعلحضرت نیٹ ورک﴾۔ اور پھر آگے لکھتے ہیں کہ:

14

یہاں صاف اقرار کردیا کہ اللہ عزوجل کی بات واقع میں جھوٹ ہوجانے میں حرج نہیں ﴿ص 181 اعلحضرت نیٹ ورک﴾۔ پھر اس کے آگے لکھتے ہیں کہ:

اسمیں صاف تصریح ہے کہ جو کچھ آدمی اپنے لئے کرسکتا ہے وہ سب خدائے پاک کی ذات پر بھی روا ہے جسمیں کھانا، پینا، سونا، پاخانہ پھرنا، پیشاب کرنا، جلنا، ڈوبنا، مرنا سب کچھ داخل ہے ﴿ص 182 اعلحضرت نیٹ ورک﴾۔

4
15

قارئین کرام ان تمام کفریہ عبارات کوغور سے ملاحظہ فرمائیں۔خدا کی شان میں کوئی گندی سی گندی گالی ایسی نہ رہی جو خانصاحب نے ان عبارات کے اندر مولانا اسمٰعیل شہیدؒ کی طرف منسوب کرکے نہ لکھی ہو۔گویا شہید مرحوم ان کے نزدیک بیک وقت ان تمام کفریات کے مرتکب تھے لیکن دوسری طرف ہماری حیرانگی کی کوئی انتہا نہیں کہ یہی مولوی احمد رضا خان انہی شہید مرحومؒ کے متعلق ''تمہید ایمان'' میں لکھتے ہیں کہ:

اور امام الطائفہ (اسمٰعیل دہلوی) کے کفر پر بھی حکم نہیں کرتا کہ ہمیں نبی ﷺ نے اہل لا الہ الا اللہ کی تکفیر سے منع فرمایا ہے ﴿تمہید ایمان ص 54 مکتبۃ المدینہ﴾۔

علمائے محتاطین انہیں (اسمٰعیل دہلوی) **کو کافر نہ کہیں یہی صواب ہے وھوالجواب وبہ یفتی وعلیہ الفتوی وھوالمذہب وعلیہ الاعتماد وفیہ السلامۃ وفیہ السد یعنی یہی جواب ہے اور اسی پر فتوی ہوا اور اسی پر فتوی ہے اور یہی ہمارا مذہب ہے اور اسی پر اعتماد اور اسی میں علامت** (یہاں علامت کی جگہ ''سلامتی'' ہونا چاہیئے تھا۔۔از ناقل) **اور اسی میں استقامت**۔﴿تمہید ایمان ص53﴾۔

خانصاحب کی مذکورہ عبارت کو ملانے کے بعد نتیجہ صاف نکلے گا کہ معاذ اللہ خدا پاک کی شان میں غلیظ گالیاں بکنے والا العیاذ باللہ اس کو جھوٹا اور جاہل کہنے والا اسکے لئے وجود وصفات مخلوقین سے متصف کرنے والا مسلمان ہے۔اس کو کافر کہنے والا احتیاط کے خلاف سلامتی سے دور اور استقامت کے منافی ہے۔العیاذ باللہ۔۔بے شک بے شک یہی وہ دین ہے جو خانصاحب کی کتابوں سے ظاہر ہے اور جس پر ہر فرض سے اہم فرض کی طرح عمل کرنے کی خانصاحب نے وصیت فرمائی۔

مذاہب عالم کا مطالعہ کر لیجئے ان کے کتب خانے چھان ماریئے کسی دین ومذہب میں آپ کو یہ چیز نہ ملے گی۔جی چاہتا ہے کہ اس موقع پر ایک اور عبارت نقل کردوں لیکن اس عبارت کے اندر جس قسم کے کفریہ باتیں خانصاحب نے نقل کی ہیں میرے ہاتھ ان کو نقل کرنے سے قاصر ہیں ان کو لکھتے ہوئے میرے ہاتھوں پر رعشہ طاری ہے دنیا کی کوئی گندی سی گندی گالی ایسی نہیں جو اس خطبی نے اپنی اس عبارت میں اللہ تعالی کی طرف منسوب نہ کی ہو پھر ظلم یہ کہ ان تمام مغلظات کو جو دنیا کا کوئی بڑے سے بڑا دہریہ بھی اللہ کی ذات کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا کو مظلوم شہید رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب کر دیا۔۔الحساب یوم الحساب میں نیچے کتاب ''**سبحان السبوح**'' کے صفحہ 112 سے 114 کے سکین دے رہا ہوں آپ خود ملاحظہ فرمالیں۔۔لیکن خدا کی قسم یہ سب مولوی احمد رضا خان کی پیٹ کی پیداوار ہے شہید مظلوم ہرگز ہرگز ان عقائد کے حامل نہ تھے حاشاللہ اگر کسی بریلوی کو کوئی شک ہے تو میں ان عبارات پر بریلویوں سے ''**مباہلہ**'' کرنے کیلئے تیار ہوں۔

Free Image Hosting at www.ImageShack.us

رضاخانیوں!!! دیکھا یہ ہے تمہارے مذہب شریف میں رسول اللہ ﷺ کی شان ۔۔اسی پر عشق رسول ﷺ اور محبت کا دعوی۔شرم۔۔۔شرم۔۔۔شرم۔

﴿رضاخانی مذہب اور قرآن کی شان﴾: رضاخانی مذہب کے بانی اسی کتاب میں مظلوم شہید مرحومؒ کے متعلق لکھتے ہیں کہ:

جابجا قرآن عظیم ایک بات فرمائے اور یہ صاف اسے غلط باطل کہہ جائے۔۔اسکے طور پر۔۔جابجا قرآن عظیم میں شرک موجود ہے۔﴿الکوکبۃ الشابیہ ص 210، 211 اعلحضرت نیٹ ورک﴾۔ 40

لیکن اس کے باوجود فتوی یہی ہے کہ انہیں کافر مت کہو نتیجہ یہ نکلا کہ رضاخانی مذہب میں قرآن کریم کو غلط کہنے والا اس میں جابجا شرک ماننے والا بھی مسلمان ہے۔العیاذ باللہ۔

﴿رضاخانی مذہب میں ملائکۃ الرحمن کی شان﴾: اسی کتاب میں مظلوم شہید مرحوم رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق لکھتے ہیں کہ:

40

(اس کے نزدیک) حضرات ملائکہ عظام علیہم الصلوۃ والسلام سے شرک صادر ہوا ﴿ایضا ص 211﴾.

ماقبل میں لکھتے ہیں کہ:

19-20

یہاں انبیاء وملائکہ وقیامت جنت ونار تمام ایمانیات کو ماننے سے انکار کیا ہے ﴿ایضا ص 187﴾۔

لیکن ان سب کے باوجود رضاخانی مذہب میں شہید مرحومؒ مسلمان ہیں انہیں کافر کہنا بے احتیاطی ہے سلامتی کے منافی ہے ہلاکت میں پڑنا ہے نتیجہ یہ نکلا کہ رضاخانی مذہب میں تمام ایمانیات کا انکار کرنے کے بعد بھی آدمی کافر نہیں ہوتا مسلمان ہی رہتا ہے۔واہ رے رضاخانی مذہب۔۔؟؟ تیری وسعت۔۔ملت رضاخانی کے فرزندوں!!! اور بدعت ملعونہ کے پرستارو!!! کچھ خبر ہوئی یہ ہے تمہارے امام ومجدد کا وہ دین ومذہب جو ان کی کتابوں سے ظاہر ہے اور جن کے متعلق انھوں نے اپنے وصیت کے اخیر میں لکھا کہ:

میرا دین ومذہب جو میری کتابوں سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔

رضاخانیوں اگر تم کہو تو تمہارے بانی مذہب کا کافر ومرتد ہونا بھی اسی جگہ انہیں کے ''کلام شریف'' سے اور انہی کے ''دین ومذہب'' سے ثابت کردیا جائے اچھا سنو!! تم بھی کیا یاد کروگے کہ کس سے واسطہ پڑا۔

﴿بانی رضاخانیت اور اس کی امت کا اقراری کفر﴾: اب تک مولوی احمد رضا خان کی جو

عبارتیں منقول ہوئی ہیں ان سے دو باتیں آفتاب نیمروز کی طرح ظاہر ہو چکی ہیں:

(۱) مولوی احمد رضاخان کے بقول شہید مرحوم رحمۃ اللہ علیہ نے نعوذ باللہ خدا کو ناپاک سڑی سڑی گالیاں دی ،اسے جھوٹا اور نا قابل اعتماد ٹھرایا،اس کیلئے دنیا بھر کی خباثتوں کو ثابت کیا،اسی طرح حضور اکرم ﷺ کو صاف صریح گالیاں دی جس میں تاویل کی گنجائش نہیں اور ان گالیوں پر حضور ﷺ کا اطلاع ہوئی اور ان کے قلب مبارک کو ایذاء ہوئی ،قرآن کا انکار کیا اس میں جا بجا شرک کا اقرار کیا،ملائکہ، جنت دوزخ انبیاء غرض تمام ایمانیات کا انکار کیا۔

(۲) دوسری بات یہ بھی ثابت ہوئی کہ ان تمام جرائم خبیثہ اور عقائد ملعونہ کے باوجود مولوی احمد رضاخان کے نزدیک حضرت شاہ اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ مسلمان تھے انہیں کافر کہنا ناپسندیدہ اور خلاف احتیاط تھا۔

اب خود خانصاحب کے منہ سے سنئے کہ ایسے شخص کو کافر نہ کہنے والا خود کافر ہو جاتا ہے:

شفاء شریف وبزازیہ وفتاوی خیریہ وغیرہ میں ہے کہ تمام مسلمانوں کا اجماع ہے کہ حضور ﷺ کہ شان پاک میں گستاخی کرے وہ کافر ہے اور جو اس کے معذب اور کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے ﴿تمہید ایمان ص36﴾

اور آگے لکھتے ہیں کہ:

کہ ایک کلام تکذیب خدا یا تنقیص شان سید الانبیاء علیہم السلام میں صاف صریح نا قابل تاویل وتوجیہ ہوں اور پھر بھی حکم کفر کا نہ ہوا ب تو اسے کفر نہ کہنا کفر کو اسلام ماننا ہے۔ اور جو کفر کو اسلام مانے خود کافر ہے ﴿ایضا 45﴾۔

ان تمام حوالہ جات سے ثابت ہوا کہ خانصاحب بریلوی نے جو مظلوم شہیدؒ کی طرف عقائد کفریہ منسوب کیئے اور پھر بھی ان کو مسلمان جانا خود اب اپنے ہی قلم سے ڈبل کافر ہوئے بلکہ بقول ایسے شخص کے کفر پر تو اجماع ہے اور اب جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی خانصاحب کے فتوے کی رو سے کافر ہے۔ اے شہیدؒ تیری قبر کو اللہ نور سے بھر دے یہ ہے شہید علیہ الرحمۃ کی زندہ کرامت کہ جنھوں نے ان کی طرف یہ عقائد منسوب کیئے اور انھیں کافر ثابت کرنے کی کوشش کی وہ آج اپنے ہی قلم سے کافر ہوئے۔

رضاخانیوں!!! دوداروغہ جہنم کو آرڈر دو کہیں جہنم میں جگہ تنگ نہ پڑ جائے۔

قارئین کرام ملحوظ رہے کہ رضاخان کو ہم نے کافر نہیں کہا بلکہ یہ صرف انہی کا فتوی اور انہی کا دین ومذہب ہے جس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر رضاخانی کا اہم فریضہ ہے ہم تو صرف اس فتوے کو نقل کرنے والے ہیں۔۔ ہماری کیا مجال کہ ایسا جرنیلی فتوی دے سکیں یہ کام تو جہنم کا داروغہ ہی کرسکتا ہے۔

Free Image Hosting at www.ImageShack.us

توبہ کا احتمال اتنا مولوی نعیم الدین جیسے ذی ہوش ہی کا کام ہے۔

﴿مولوی احمد رضاخان کے مسلمان ہونے کی صورت﴾

رضاخانیوں اعلحضرت کو اس کفر کی دلدل سے نکالنے کی صرف اور صرف ایک ہی صورت ہے اس کو تسلیم کر کے تم بھی اس لزومی کفر سے بچ سکتے ہو وہ یہ کہ خانصاحب نے شہیدؒ کی طرف جو گندے عقیدے الکوکبۃ الشہابیہ اور سبحان السبوح میں منسوب کئے وہ خود بھی ان کا افتراء محض ہونا جانتے تھے وہ سمجھتے تھے کہ شہید مرحومؒ کا دامن ان عقائد خبیثہ سے پاک ہے اور وہ (یعنی خانصاحب) صرف مسلمانوں کو فریب اور اپنی دکان کی فروغ دینے کیلئے یہ افتراء پردازی اور بہتان طرازی کرتے تھے۔اور دل سے شہید مرحوم کو پکا مسلمان سمجھتے تھے اسی بناء پر انھوں نے شہید مرحومؒ کی تکفیر کو خلاف احتیاط اور سلامتی سے دور کہا۔اس صورت میں خانصاحب کو صرف "کاذب"، جھوٹا، اور مفتری ماننا پڑے گا اور وہ کفر سے بچ جائیں گے اور یہی ان کے متعلق ہمارا خیال ہے اور اسی وجہ سے ہم اس کو کافر نہیں کہتے۔

بولو ہماری ہمنوائی منظور ہے۔۔۔؟؟؟اگر نہیں تو جواب دو لیکن یقین رکھو کہ خانصاحب کو سچا مان لینے کے بعد قیامت تک ان کو مسلمان ثابت نہیں کیا جا سکتا۔۔کیا ہے کوئی رضاخانیت کا فرزند جو ہمارے اس دعوے کو غلط ثابت کر سکے۔

صدائے عام ہے یاران نکتہ داں کیلئے

دعا کا طالب

خاکپائے اہلسنت والجماعت حنفی
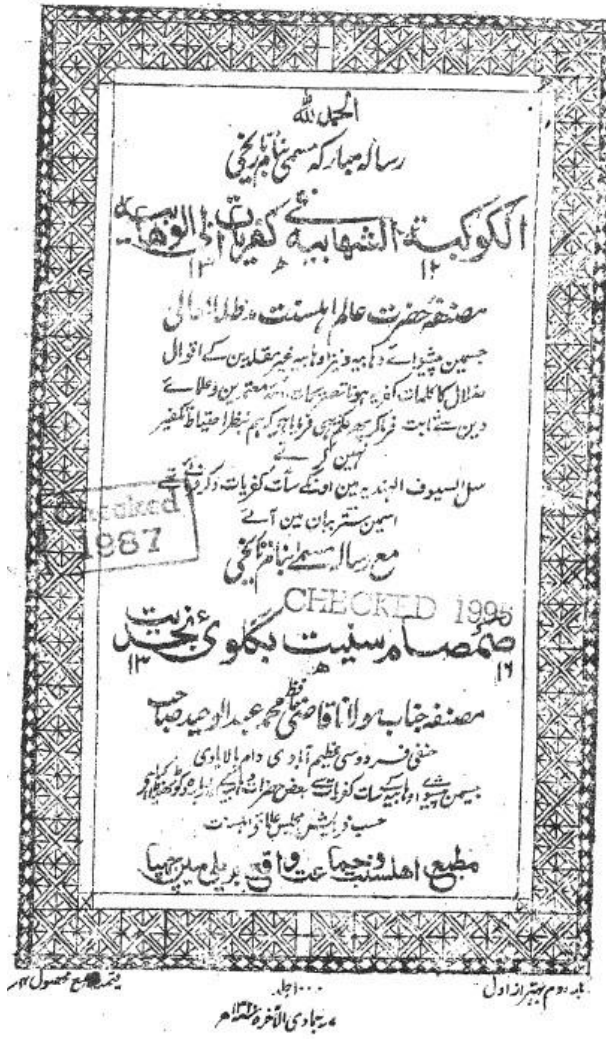
١٢

تکملہ لسان الحکام مطبوعہ مصر ص ۵ رجل قال انا ملحد یکفر ترجمہ جو اپنے
الحاد کا اقرار کرے کافر ہے اشباہ فن ثانی کتاب السیر باب الردۃ قیل لہا انت
کافرۃ فقالت انا کافرۃ کفرت ترجمہ کسی نے کہا تو کافرہ ہو کہا میں کافرہ ہوں وہ کافرہ
ہوگئی فتاوی عالمگیری مطبع مصر ۱۳۱۰ جلد ۲ ص ۲۷۹ مسلم قال انا ملحد یکفر و
لو قال ما علمت انہ کفر لا یعذر بہذا ترجمہ ایک مسلمان اپنے ملحد ہونیکا اقرار کرے
کافر ہو جائیگا اور اگر کہے کہ میں نہ جانتا تھا کہ یہ میں مجھ پر کفر عائد ہوگا تو یہ عذر نہ سنا جائیگا
(کفریہ ۲) اسی قول میں تمام امت کو کافر مانا یہ خود کفر ہے شفا شریف امام
قاضی عیاض ص ۳۶۲ و ص ۳۶۳ نقطع بتکفیر کل قائل قال قولا یتوصل بہ الی تضلیل الامۃ
ترجمہ جو کوئی ایسی بات کہے جس سے تمام امت کو گمراہ ٹھہرانے کیطرف راہ نکلے وہ یقینا
کافر ہے (کفریہ ۳) تقویۃ الایمان ص ۲۰ غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار
میں ہو کہ جب چاہے کر لیجیے یہ اللہ صاحب کی ہی شان ہے یہاں اللہ سبحانہ کے علم
کو لازم و ضروری نہ جانا۔ اور معاذ اللہ اسکا جہل ممکن مانا کہ غیب کا دریافت کرنا اسکے
اختیار میں ہے چاہے دریافت کرلے چاہے جاہل رہے یہ صریح کلمہ کفر ہے عالمگیری
ج ۲ ص ۲۵۸ یکفر اذا وصف اللہ تعالی بما لا یلیق بہ او نسبہ الی الجہل والعجز او النقص اھ
مختصرا ترجمہ جو شخص اللہ تعالی کی ایسی شان بیان کرے جو اسکے لائق نہیں ہے یا اسے
جہل یا عجز یا کسی نقصان کیطرف نسبت کرے وہ کافر ہے بحر الرائق طابع مصر ج
۵ ص ۱۲۹ بزازیہ مطبع مصر ج ۳ ص ۳۲۳ جامع الفصولین مطبع مصر ج ۲
ص ۲۹۸ لو وصف اللہ تعالی بما لا یلیق بہ کفر ترجمہ اگر اللہ تعالی کی شان میں ایسی بات
کہی جو اسکے لائق نہیں کافر ہو گیا (کفریہ ۴) جب چاہے دریافت کرلے کا صاف مطلب

کفریہ (۶) رسالہ یکروزی مطبع فاروقی صـ ۱۴۴ بعد اخبار ممکن ہست کہ ایشان
را فراموش گردانیدہ شود پس قول بامکان وجود مثل اصلا منجر بتکذیب نصی از نصوص
نگردد و سلب قرآن مجید بعد از زوال ممکن ہست اہل حق نے کہا تھا کہ رسول اللہ صلے اللہ
تعالی علیہ وسلم کا مثل یعنے تمام صفات کمالیہ میں حضور کا شریک و ہمسر محال ہے اور بعض
علما اسپر دلیل لاتے تھے کہ اللہ عزوجل نے حضور اقدس صلے اللہ تعالی علیہ وسلم کو
خاتم النبیین فرمایا اگر حضور کا مثل یعنے مذکور ممکن ہو تو معاذ اللہ کذب الٰہی لازم آئے
اسکے جواب میں شخص مذکور نے وہ کفری بول بولا کہ اگر اللہ تعالی قرآن مجید دلون سے
بھلا کر ایسا کرے تو کس نص کی تکذیب ہوگی یہاں صاف اقرار کردیا کہ اللہ عزوجل
کی بات واقع میں جھوٹی ہوجانیمیں تو حرج نہین حرج اسمین ہے کہ بندے اوسکے جھوٹ
پر مطلع ہوں اگر او نھیں بھلا کر اپنی بات جھوٹی کردے تو تکذیب کہاں سے آئیگی کہ
اب کسیکو وہ نص یاد ہی نہیں جو جھوٹ ہوجانا بتاتے غرض سارا ڈر بندوں کا ہے
جب انکی سند یاد ہی نہ رہی پھر پرواہ کیا ہے تعالی اللہ عما یقول الظلمون علوا
کبیرا ۰ شفا شریف صـ ۳ من دان بالوحدانیۃ وصحۃ النبوۃ و نبوۃ نبینا
صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ولکن جوز علی الانبیاء الکذب فیما اتوا بہ ادعی فی ذلک المصلحۃ
بزعمہ او لم یدعہا فہو کافر باجماع ترجمہ جو اللہ تعالی کی وحدانیت نبوت کی حقانیت
ہمارے نبی صلے اللہ تعالی علیہ وسلم کی نبوت کا اعتقاد رکھتا ہو با اینہمہ انبیا علیہم
الصلاۃ والسلام پر اُن باتوں میں کہ وہ اپنے رب کے پاس سے لائے کذب جائز مانے
خواہ بزعم خود اُسمین کسی مصلحت کا ادعا کرے یا نہ کرے ہر طرح بالاتفاق کافر ہے)
حضرات انبیا علیہم افضل الصلاۃ والثنا کا کذب جائز ماننے والا بالاتفاق کافر ہوا

کی غایت مرام و مبلغ علم ہے اسمین کسی نبی کی سرکار سے ٹکا چھینہ جمعہ کی روٹی طمع
کی بھی نہیں تو زال دنیا کے ایسے کمانے والے پوتوں کو انبیا علیہم الصلاۃ
والسلام سے کام ہونے کا کیا باعث (کفریہ ۲۸ و ۲۹) یہ کفریہ اٹھائیس سے
بدتر خبیث **صراط مستقیم** مقتضائے ظلمت بعضہا فوق بعض
از وسوسہ زنا خیال مجامعت زوجہ خود بہتر ست و صرف ہمت بسوئے شیخ و امثال
آن از معظمین گو جناب رسالت مآب باشند بچندین مرتبہ بدتر از استغراق
در صورت گاؤ و خر خود ست کہ خیال آن با تعظیم و اجلال بسویدائے دل انسان می چسپد
بخلاف خیال گاؤ و خر کہ نہ آنقدر چسپیدگی میبود و نہ تعظیم بلکہ مہان و محقر میبود و
این تعظیم و اجلال غیر کہ در نماز ملحوظ و مقصود میشود بشرک میکشد **مسلمانو مسلمانو**
خدارا ان ناپاک شیطانی ملعون کلموں کو غور کرو محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی
علیہ وسلم کیطرف نماز مین خیال لیجانا ظلمت بالائے ظلمت ہے کسی فاحشہ رنڈی
کے تصور اور اوسکے ساتھ زنا کے خیال کرنے سے بھی برا ہے اپنے بیل یا گدھے
کے تصور مین ہمہ تن ڈوب جانے سے بدرجہا بدتر ہے ہاں واقعی رنڈی نے تو دل
نہ دکھایا گدھے نے تو کوئی اندرونی صدمہ نہ پہنچایا پہنچا تو محمد رسول اللہ صلی اللہ
تعالی علیہ وسلم نے دکھایا کہ قرآن عظیم مین وخاتم النبیین پڑھکر تازی نبوتوں کا
دریا جلایا اون کا خیال آنا کیون نہ قہر ہو اون کی طرف سے دل مین کیون
نہ زہر ہو **مسلمانو** للہ انصاف کیا ایسا کلمہ کسی مسلمان کی زبان و قلم سے
نکلنے کا ہے حاشا للہ آریوں پنڈتوں وغیرہم کھلے کافروں مشرکوں کی
کتابوں مین دیکھو جو اونھوں نے بزعم خود اسلام جیسے روشن چاند پر خاک ڈالنے کو لکھی ہیں شاید

انھین کبھی اسکی نظر نہ پاؤ گے کہ ایسے کھلے ناپاک لفظ تمھارے پیارے نبی تمھارے
رسول صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے نسبت لکھے ہون کہ اونھین مؤاخذۂ دنیا کا اندیشہ نہ
مگر اس مدعی اسلام بلکہ مدعی امامت کا کلیجہ چیر کر دیکھیے کہ اوسنے کس جگرے سے محمد رسول
اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی نسبت بیدھڑک یہ صریح سب و دشنام کے[1]
لفظ لکھدیے اور روز آخر اللہ عزیز غالب قہار کے غضب عظیم و عذاب الیم کا
اصلا اندیشہ نہ کیا مسلمانو کیا ان گالیون کی محمد رسول اللہ کو اطلاع
نہ ہوئی یا اطلاع ہو کر انسے اونھین ایذا نہ پہنچی ہان ہان واللہ واللہ اونھین اطلاع
ہوئی واللہ واللہ اونھین ایذا پہنچی واللہ واللہ جو اونھین ایذا دے اسپر دنیا و
آخرت مین اللہ جبار قہار کی لعنت اوسکے لیے سختی کا عذاب ثابت کی عقوبت آیت
ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا والاخرۃ واعد
لہم عذابا مہینا ترجمہ بیشک جو لوگ ایذا دیتے ہین اللہ اور اوسکے رسول
کو انپر اللہ نے لعنت فرمائی دنیا و آخرت مین اور اونکے لیے تیار رکھا ہے ذلت والا
عذاب / آیت والذین یؤذون رسول اللہ لہم عذاب الیم
ترجمہ جو ایذا دیتے ہین اللہ کے رسول کو ان کے لیے دکھ کی مار ہے مسلمانو
پھر ان مقتدیون کا ایمان دیکھیے ایمان کی آنکھ پر ٹھیکری رکھ کر اسلام کے کا [illegible]
دیکھیہ کچھ دیکھتے یہ کچھ سنتے ہین اور پھر وہ ویسا ہی امام کا امام ہے اوسکے چیلے بیدام
غلام ہین [illegible] اللہ یہ حرکات اور اسلام کا نام مسلمان وہ ہین جنھین قرآن عظیم فرماتا ہے
آیت لا تجد قوما یؤمنون باللہ والیوم الاخر یوادون من
حاد اللہ ورسولہ ولو کانوا اباءہم او ابناءہم او اخوانہم او

[1] اور اوسکی شاخون اور فرعون کی جنکی مبارک مقدس نفوس تفصیل شفا شریف اور اوسکے شروح مین ص ۱۲ سے السیوف

۴۰

تنبیہ میں نے اس کفریہ ملعونہ کی تفضیح وتقبیح میں ذرا اپنے قلم کو وسعت دی کہ یہ مقام اس شخص کی اشد شقاوت کا تھا اور میں نے نہ دیکھا کہ ہمارے علما نے یہاں کلام کو کامل رنگ تفصیل دیا ہو اب اس قول خبیث اخبث الاقوال بلکہ ارجس الابوال کے بعد مجھ اوسکے کفریات جزئیہ زیادہ گنانے کی حاجت نہیں کہ طول وجہ ملال ہو مگر اجمالاً اتنا اور سن لیجیے کہ اسکے حصے میں جزئیات کثیرہ کے علاوہ بعدد ابواب جہنم سات کلیات کفریہ ہیں (۱) جابجا قرآن عظیم ایک بات فرماتے اور یہ صاف اوسے غلط وباطل کہہ جاتے شفا شریف ص۳۶۳ معین الاحکام امام علاء الدین علی طرابلسی حنفی مطبع مصر ص۲۲۹ من استخف بالقرآن او بشئ منہ او جحدہ او کذب بشئ منہ او اثبت ما نفاہ او نفی ما اثبتہ علی علم منہ بذلک او شک فی شئ من ذلک فھو کافر عند اہل العلم بالاجماع ترجمہ جو شخص قرآن مجید یا اسکے کسی حرف سے گستاخی یا اسکا انکار یا اوسکی کسی بات کی تکذیب یا جس بات کی قرآن نے نفی فرمائی اسکا اثبات یا جسکا اثبات فرمایا اسکی نفی کرے دانستہ یا اسمیں کسیطرح کا شک لاتے وہ باجماع تمام علما کے کافر ہے (۲) اسکے طور پر قرآن عظیم میں جابجا شرک موجود (۳) اسکے نزدیک انبیاے کرام علیہم الصلاۃ والسلام سے شرک صادر ہوئے (۴) یونہیں حضرات ملئکہ عظام علیہم الصلاۃ والسلام سے (۵) یہی خیال خبیث حضور پرنور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی نسبت (۶) جن باتوں کو یہ صاف صاف شرک بتاتا ہے وہ اسکے اکابر مولانا شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی اور انکے والد ماجد شاہ ولی اللہ اور انکے والد شاہ عبد الرحیم اور ان سب کے پیر سلسلہ جناب شیخ مجدد صاحب کی تصنیفات وتحریرات میں اہلی گہلی بھر رہی ہیں تو اسکے نزدیک معاذ اللہ وہ سب

تعالیٰ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونیکا انکار ہے (کفریہ ۲۲) صراط مستقیم
صفحہ ۵۸ از جملۂ آن شدت تعلق قلب ست بمرشد خود استقلالاً یعنے نہ بآن ملاحظہ کہ
این شخص نادوان فیض حضرت حق و واسطہ ہدایت او ست بلکہ بحیثیتیکہ متعلق عشق
بجان میگردد چنانکہ یکے از اکابر این طریق فرمود کہ اگر حق جل وعلا در غیر کسوت مرشد من
تجلی فرماید ہرآئینہ مرا بااو التفات در کار نیست شخص مذکور کے پیرو ون سے استفسار
ہے کہ اپنے اصول پر اس کلمہ کا حکم بتائیں یا خود اُسی سے پوچھیں کہ وہ ہمیشہ ایک جگہ
ایک بات کہنے دوسری جگہ آپ ہی اوسکو کفر وضلالت بنا دینے کا عادی ہے
تقویۃ الایمان صفحہ ۵۶ اشرف المخلوقات محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی تو اُسکے دربار میں یہ حالت ہے کہ ایک گنوار کے موہنہ سے اتنی بات سنتے ہی مارے
دہشت کے بیحواس ہوگئے پھر کیا کہیے ان لوگونکو کہ اُس مالک الملک سے ایک
بھائی بندی کا رشتہ یا دوستی آشنائی کا سا علاقہ سمجھ کر کیا بڑھ بڑھ کر باتیں بناتے
ہیں کوئی کہتا ہے کہ اگر میرا رب میرے پیر کے سوا کسی اور صورت میں ظاہر ہو
تو ہرگز اُسکو نہ دیکھوں المدینا ہمیں رکھے ایسی ایسی باتو نسے ع نے ادب
محروم ماند از فضل رب ۔ اھ ملخصًا میں کہتا ہوں ہاتھ میں ہاتھ ملا کر باتیں ہونا
تو بھائی بندی یا آشنائی کا سا علاقہ نہیں ع نے ادب محروم ماند از فضل رب
(کفریہ ۲۳) تقویۃ الایمان صفحہ ۱۰ جتنے پیغمبر آئے ہیں سو وہ اللہ کیطرف سے
یہی حکم لائے ہیں کہ اللہ کو مانے اُسکے سوا کسیکو نہ مانے صفحہ ۱۶ و ۱۷ اللہ صاحب نے فرمایا
کسیکو میرے سوا نہ مانیو صفحہ ۱۸ اللہ کے سوا کسیکو نمان صفحہ ۱۷ اور ونکو ماننا محض
خبط ہے یہاں انبیاء و ملئکہ و قیامت و جنت و نار وغیرہا تمام ایمانیات کے ماننے سے

Free Image Hosting at www.ImageShack.us
Free Image Hosting at www.ImageShack.us

صفحہ ۲۱، ۲۲ پر لکھا یہ حکم فقہی متعلق بہ کلمات سفہی تھا مگر اللہ تعالیٰ (عَزَّوَجَلَّ) کی بے شُمار رَحمتیں بے حد بر کتیں ہمارے عُلمائے کرام پر کہ یہ کچھ دیکھتے اس طائفہ کے پیر سے بات بات پر سچے مُسلمانوں کی نسبت حکم کُفر و شرک سنتے ہیں، بایں ہمہ نہ شدتِ غضب و دامن احتیاط ان کے ہاتھ سے چھڑاتی ہے نہ قوت انتقام حرکت میں آتی، وہ اب تک یہی تحقیق فرمارہے ہیں کہ لزوم والتزام میں فرق ہے اقوال کا کلمۂ کُفر ہونا اور بات اور قائل کو کافر مان لینا اور بات، ہم احتیاط برتیں گے، سکوت کریں گے جب تک ضعیف سا ضعیف احتمال ملے گا حکم کُفر جاری کرتے ڈریں گے، اھ مختصراً۔

رابعاً ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار دیکھئے کہ بار اول ۱۳۱۷ھ کو عظیم آباد میں چھپا، اس میں صفحہ ۱۰ پر لکھا ہم اس باب میں قول متکلمین اختیار کرتے ہیں ان میں جو کسی ضروری دین کا منکر نہیں نہ ضروری دین کے کسی منکر کو مسلمان کہتا ہے اُسے کافر نہیں کہتے۔

خامساً اسمٰعیل دہلوی کو بھی جانے دیجئے، یہی دشنامی لوگ جن کے کُفر پر اب فتویٰ دیا ہے جب تک اِن کی صریح دشنامیوں پر اطلاع نہ تھی مسئلہ امکان کذب کے باعث ان پر اٹھتّر وجہ سے لزومِ کُفر ثابت کر کے سُبحٰن السبوح میں بلآخر صفحہ ۸۰ طبع اول پر یہی لکھا کہ حاشاللہ حاشاللہ ہزار ہزار بار حاش للہ میں ہر گز ان کی تکفیر پسند نہیں کرتا، ان مقتدیوں یعنی مدعیان [1] جدید کو تو ابھی تک مسلمان ہی جانتا ہوں اگرچہ ان کی بدعت وضلالت میں شک نہیں اور امام الطائفہ (اسمٰعیل دہلوی) کے کُفر پر بھی حکم نہیں کرتا کہ ہمیں ہمارے نبی ﷺ نے اہلِ لاالٰہ الا اللہ کی تکفیر سے منع فرمایا ہے جب تک وجہ کُفر آفتاب سے زیادہ روشن نہ ہو جائے اور حکم اسلام کے لئے اصلاً کوئی ضعیف سا ضعیف محمل بھی باقی نہ رہے۔

فان الاسلام یعلو ولا یعلیٰ علیه

---

[1] جیسے تھانوی تھانوی صاحب کہ محمد رسول ﷺ کی جناب میں ان کی سخت گالی ۱۳۱۹ھ میں چھپی اس سے پہلے اپنے آپ کو سنی ظاہر کرتے بلکہ ایک وقت وہ تھا کہ مجلس میلاد مبارک میں شریک اہل السلام ہوتے۔ ۱۲

[illegible] تم فرماؤ کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو (النمل ۶۴)

[illegible] سے زیادہ کی ہمیں حاجت نہ تھی مگر بفضلہٖ تعالیٰ ہم اِن کی کذابی کا وہ روشن [illegible] مسلمان پر اِن کا مفتری ہونا آفتاب سے زیادہ ظاہر ہو جائے۔ ثبوت بھی محمد [illegible] تحریری، وہ بھی چھپا ہوا، وہ بھی نہ آج کا بلکہ سالہا سال کا، جن جن کی [illegible] اہلِ سُنّت پر رکھا اِن میں سب سے زیادہ گنجائش اگر اِن صاحبوں کو ملتی تو [illegible] میں کہ بیشک علمائے اہلِ سُنّت نے اس کے کلام میں بکثرت کلماتِ کُفریہ ثابت [illegible] باایں ہمہ اولاً سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح ۱۳۰۷ھ، دیکھئے کہ باراول [illegible] مطبع انوارِ محمدی میں چھپا جس میں بدلائل قاہرہ دہلوی مذکور اور اس کے [illegible] وجہ سے لزومِ کُفر ثابت کر کے صفحہ ۹۰ پر حکم اخیر یہی لکھا کہ علمائے [illegible] انہیں کافر نہ کہیں یہی صواب ہے وھو الجواب و به یفتی و علیه [illegible] و ھو المذھب و علیه الا عتماد و فیه السلامة و فیه السد یعنی یہی [illegible] اور اسی پر فتویٰ ہوا اور اسی پر فتویٰ ہے اور یہی ہمارا مذہب اور اِسی پر اعتماد اور اِسی میں [illegible] میں استقامت۔

ثانیاً الکوکبة الشہابیہ فی کفریات ابی الوہابیہ ۱۳۱۲ھ دیکھئے جو خاص اسمٰعیل دہلوی اور اس [illegible] کے رد میں تصنیف ہوا اور باراول شعبان ۱۳۱۶ھ میں عظیم آباد مطبع تحفہ حنفیہ [illegible] جس میں نصوص جلیلہ قرآنِ مجید واحادیث صحیحہ وتصریحاتِ ائمہ سے بحوالہ صفحاتِ [illegible] پر ستر وجہ بلکہ زائد سے لزومِ کُفر ثابت کیا اور بالآخر یہی لکھا (ص ۶۲) ہمارے [illegible] احتیاط میں اکفار (یعنی کافر کہنے سے) کفِ لسان (یعنی زبان روکنا) ماخوذ و مختار و [illegible] سبحٰنہٗ وتعالیٰ اعلم۔

[illegible] السیوف الہندیہ علیٰ کفریات بابا النجدیہ ۱۳۱۲ھ دیکھئے کہ صفر ۱۳۱۶ھ کو عظیم آباد [illegible] میں بھی اسمٰعیل دہلوی اور اس کے متبعین پر بوجوہ قاہرہ لزومِ کُفر کا ثبوت دے کر

36

مخلوق کہنے والا کافر ہے۔ کیا معتزلہ و کرّامیہ و روافض کہ قُرآن کو مخلوق کہتے ہیں اس قبلہ کی طرف نماز نہیں پڑھتے، نفسِ مسئلہ کا جزئیہ لیجئے امام مذہبِ حنفی سیدنا امام ابو یُوسُف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتاب الخراج میں فرماتے ہیں :

ایما رجل مسلم سب رسول ﷺ او کذبه او عابه او تنقصه فقد کفر باللّٰه تعالیٰ و بانت منه امراته۔

ترجمہ "جو شخص مسلمان ہو کر رسول اللہ ﷺ کو دشنام دے یا حُضور ﷺ کی طرف جھوٹ کی نسبت کرے یا حُضور ﷺ کو کسی طرح کا عیب لگائے یا کسی وجہ سے حُضور ﷺ کی شان گھٹائے وہ یقیناً کافر اور خُدا کا منکر ہو گیا اور اس کی جورو اِس کے نِکاح سے نکل گئی۔"

دیکھو کیسی صاف تصریح ہے کہ حُضورِ اقدس ﷺ کی تنقیص شان کرنے سے مُسلمان کافر ہو جاتا ہے، اِس کی جورو نِکاح سے نکل جاتی ہے۔ کیا مُسلمان اہلِ قبلہ نہیں ہوتا یا اہلِ کلمہ، نہیں ہوتا مگر محمد رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کے ساتھ قبلہ قُبول نہ کلمہ مقبول، والعیاذ باللہ رب العالمین۔

ثالثاً اصل بات یہ ہے کہ اصطلاح ائمہ میں اہل قبلہ وہ ہے کہ تمام ضروریاتِ دین پر ایمان رکھتا ہو اِن میں سے ایک بات کا بھی منکر ہو تو قطعاً یقیناً اجماعاً کافر مرتد ہے ایسا کہ جو اِسے کافر نہ کہے خود کافر ہے۔ شفاء شریف وبزازیہ و درر و غرر و فتاویٰ خیریہ وغیرہا میں ہے :

اجمع المسلمون ان شاتمه ﷺ کافر ومن شك فی عذابه و کفره کفر۔

ترجمہ "تمام مسلمانوں کا اجماع ہے کہ جو حُضورِ اقدس ﷺ کی شانِ پاک میں گُستاخی کرے وہ کافر ہے اور جو اس کے معذّب یا کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔"

مجمع الانہر و در مختار میں ہے :

واللفظ له الکافر بسب نبی من الانبیاء لاتقبل توبته مطلقاومن شك فی

Free Image Hosting at www.ImageShack.us

Create a free website with